THE DAILY JANG LAHORE
روزنامہ جنگ لاہور
رجسٹرڈ سی پی ایل 140
فون 36367480 تا 83
SATURDAY MARCH 15 2014
بانی...... میر خلیل الرحمٰن
صفحات 20 قیمت 12 روپے
جلد 35 | ہفتہ 13 جمادی الاوّل 1435ھ 15 مارچ 2014ء 2 چیت 2071ب | نمبر 150

Pg 6

انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے آزاد پراسکیوشن کی بنیادی اہمیت ہے، ڈی پی او میانوالی

میانوالی (نمائندہ جنگ) ڈی پی او میانوالی مجاہد اکبر خان نے کہا ہے کہ انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے آزاد پراسکیوشن کی بنیادی اہمیت ہے اور اس شعبہ کیلئے عدلیہ، پولیس کے ساتھ ساتھ معاشرے کے تمام شعبوں کو مشترکہ کوششیں کرنی چاہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی ہوٹل میں ہونے والی ایک تقریب بعنوان آزاد استغاثہ کی فوجداری نظام انصاف کی اہمیت کے موضع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ڈسٹرکٹ پراسیکوٹر ملک نیک محمد، رانا قیصر، مسلم لیگ (ن) کے ضلعی صدر ساجد خان نیازی ودیگر نے شرکت کی۔

www.express.com.pk

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس سرگودھا

SATURDAY, MARCH 15, 2014

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 11 شمارہ 345 | ہفتہ 13 جمادی الاول 1435ھ 15 مارچ 2014ء یکم چیت 2070ب صفحات 12 قیمت 12 روپے

Pg 4

انصاف کی فراہمی کیلئے آزاد پراسیکیوشن ضروری ہے: مجاہد اکبر

ڈی پی او کا پولیس لائن میانوالی میں خطاب، کوارٹر گارڈ، ٹییر گیس، اسلحہ کو چیک کیا

میانوالی (نمائندہ خصوصی) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر مجاہد اکبر خان نے گذشتہ روز پولیس لائن میانوالی کا معائنہ کیا۔ انہوں نے دوران ملاحظہ کوارٹر گارڈ، ٹییر گیس، اسلحہ ایمونیشن، MT ورکشاپ، ملازمان کی رہائشی بیرکس جمنازیم کو چیک کیا اور اسے مزید فعال بنانے کے لیے احکامات جاری کیے دریں اثناء ڈی پی او مجاہد اکبر خان نے کہا ہے کہ انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے آزاد پراسیکیوشن کی بنیادی اہمیت ہے اور اس شعبہ کیلئے عدلیہ، پولیس کے ساتھ ساتھ معاشرے کے تمام شعبوں کو مشترکہ کوششیں کرنی چاہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی ہوٹل میں ہونے والی تقریب بعنوان آزاد استغاثہ کی فوجداری نظام انصاف کی اہمیت کے موضوع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پراسیکوٹر ملک نیک محمد، رانا قیصر، مسلم لیگ (ن) کے ضلعی صدر ساجد خان نیازی، سول سوسائٹی کی نمائندہ شازیہ بشیر کے علاوہ انسانی حقوق کے کارکنوں و وکلاء نے بھی خطاب کیا، ڈی پی او مجاہد اکبر نے کہا کہ پولیس اور پراسیکیوشن حکام کے باہمی تعاون کو فروغ دے کر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ پراسیکیوٹر ملک نیک محمد نے بتایا کہ پراسیکیوٹرز کی میرٹ پر بھرتی اور ان کی مناسب تربیت سے حالات میں بہتری آ رہی ہے۔

DAILY AWAZ-E-MIANWALI

روزنامہ

آوازِ میانوالی

میانوالی سرگودھا

چیف ایڈیٹر: گل شیر خان

ایڈیٹر: ملک مشتاق حسین

چیف ایگزیکٹیو: محمود خان

NPR-285

جلد نمبر 1 ہفتہ، 15 مارچ 2014ء، 12 جمادی الاول، 1435ھ، صفحات 4 قیمت 6 روپے شمارہ نمبر 240

Pg 4

پولیس اور پراسیکیوشن کو فروغ دیکر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے ڈی پی او

اس تقریب سے پراسیکوٹر ملک نیک محمد، رانا قیصر، ضلعی صدر مسلم لیگ ن ساجد خان نیازی، شازیہ بشیر ودیگر نے خطاب کیا

میانوالی (سٹاف رپورٹر) ڈی پی او میانوالی مجاہد اکبر خان نے کہا ہے کہ انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے آزاد پراسیکیوشن کی بنیادی اہمیت ہے اور اس شعبہ کیلئے عدلیہ، پولیس کے ساتھ ساتھ معاشرے کے تمام شعبوں کو مشترکہ کوششیں کرنی چاہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی ہوٹل میں ہونے والی ایک تقریب بعنوان آزاد استغاثہ کی فوجداری نظام انصاف کی اہمیت کے موضع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس کا اہتمام اسلام آباد کے معروف تھنک ٹینک سنٹر فار ریسرچ اینڈ سیکورٹی سٹڈیز نے کیا تھا، اس موقع پر ڈسٹرکٹ پراسیکوٹر ملک نیک محمد، رانا قیصر، مسلم لیگ (ن) کے ضلعی صدر ساجد خان نیازی، سول سوسائٹی کی نمائندہ محترمہ شازیہ بشیر کے علاوہ انسانی حقوق کے کارکنوں ووکلاء نے بھی خطاب کیا، ڈی پی او مجاہد اکبر نے مزید کہا کہ پولیس اور پراسیکیوشن حکام کے باہمی تعاون کو فروغ دے کر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ پراسیکیوٹر ملک نیک محمد نے بتایا کہ پراسیکیوٹرز کی میرٹ پر بھرتی اور ان کی مناسب تربیت سے حالات میں بہتری آرہی ہے اور لوگوں کو انصاف کی فراہمی میں خاطر مدد مل رہی ہے۔ تقریب میں شریک دیگر مقررین کا اس بات سے مکمل اتفاق پایا گیا کہ کہ ایک فوجداری نظام انصاف میں میں آزاد استغاثہ انصاف کی فراہمی میں بنیادی کردار رکھتا ہے اس لئے اصلاحات کسی ایک خاص شعبہ میں نہیں بلکہ تمام شعب جات بشمول پولیس وعدلیہ میں ہونی چاہئے اور ان تمام کو ایک جگہ پر ہونا چاہئے اور اس کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے اختیارات سے بھی تجاوز نہ کیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ اصل فائدہ استفادہ کرنے والے اس میں عوام ہیں اور ان کو فائدہ پہنچانے کیلئے تمام اداروں میں اصلاحات ضروری ہیں اور پراسیکیوشن کو بہتر کرنے کیلئے پراسیکیوٹر کی ذمہ داریوں کے حوالے سے جب تک احتساب کا عمل شروع نہیں ہوگا اسوقت تک ایک پراسیکیوٹر پر معاشی وسیاسی دباؤ قائم رہے گا اور وہ بہتر انصاف فراہم کرنے میں ناکام رہے گا نیز اس کے ساتھ ساتھ فرائض کی انجام دہی کیلئے پراسیکیوٹر کی مراعات دینی چاہئے اور اسکی باقاعدہ ٹریننگ کا انتظام ہو اور اگر اس کے باوجود بھی وہ اپنے کام کے ساتھ انصاف نہ کرسکے تو پھر اس کا احتساب ہونا چاہئے۔

کامیاب اشاعت کے مسلسل 43 سال

روزنامہ
دعوت عمل
سرگودھا

چیف ایڈیٹر: بشیر احمد ملک

جلد نمبر 43 // اتوار 16 مارچ 2014ء قیمت 6 روپے // شمارہ نمبر: 63

انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے آزاد پراسیکیوشن کی اہمیت بنیادی ہے، مجاہد اکبر خان

پولیس اور پراسیکیوشن حکام کے باہمی تعاون کو فروغ دے کر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے، پراسیکیوٹرز کی میرٹ پر بھرتی اور ان کی مناسب تربیت سے حالات میں بہتری آرہی ہے

ایک فوجداری نظام انصاف میں میں آزاد استغاثہ انصاف کی فراہمی میں بنیادی کردار رکھتا ہے اس لئے اصلاحات کسی ایک خاص شعبہ میں نہیں بلکہ تمام شعب جات بشمول پولیس وعدلیہ میں ہونی چاہئے

میانوالی (سٹاف رپورٹر) ڈی پی او میانوالی مجاہد اکبر خان نے کہا ہے کہ انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے آزاد پراسیکیوشن کی بنیادی اہمیت ہے اور اس شعبہ کیلئے عدلیہ پولیس کے ساتھ ساتھ معاشرے کے تمام شعبوں کو مشترکہ کوششیں کرنی چاہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی ہوٹل میں ہونے والی ایک تقریب بعنوان آزاد استغاثہ کی فوجداری نظام انصاف کی اہمیت کے موضوع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس کا اہتمام اسلام آباد کے معروف تھنک ٹینک سنٹر فار ریسرچ اینڈ سیکورٹی سٹڈیز نے کیا تھا، اس موقع پر ڈسٹرکٹ پراسیکوٹر ملک نیک محمد، رانا قیصر، مسلم لیگ (ن) کے ضلعی (باقی صفحہ آخر بقیہ نمبر 16)

بقیہ ◄◄◄◄ 16

صدر ساجد خان نیازی، سول سوسائٹی کی نمائندہ محترمہ شازیہ بشیر کے علاوہ انسانی حقوق کے کارکنوں و وکلاء نے بھی خطاب کیا، ڈی پی او مجاہد اکبر نے مزید کہا کہ پولیس اور پراسیکیوشن حکام کے باہمی تعاون کو فروغ دے کر انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ پراسیکیوٹر ملک نیک محمد نے بتایا کہ پراسیکیوٹرز کی میرٹ پر بھرتی اور ان کی مناسب تربیت سے حالات میں بہتری آرہی ہے اور لوگوں کو انصاف کی فراہمی میں خاطر مدد مل رہی ہے۔ تقریب میں شریک دیگر مقررین کا اس بات سے مکمل اتفاق پایا گیا کہ کہ ایک فوجداری نظام انصاف میں میں آزاد استغاثہ انصاف کی فراہمی میں بنیادی کردار رکھتا ہے اس لئے اصلاحات کسی ایک خاص شعبہ میں نہیں بلکہ تمام شعب جات بشمول پولیس وعدلیہ میں ہونی چاہئے اور ان تمام کو ایک جگہ پر ہونا چاہئے اور اس کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کے اختیارات سے بھی تجاوز نہ کیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ اصل فائدہ استفادہ کرنے والے اس میں عوام ہیں اور ان کو فائدہ پہنچانے کیلئے تمام اداروں میں اصلاحات ضروری ہیں اور پراسیکیوشن کو بہتر کرنے کیلئے پراسیکیوٹر کی ذمہ داریوں کے حوالے سے جب تک احتساب کا عمل شروع نہیں ہوگا اسوقت تک ایک پراسیکیوٹر پر معاشی و سیاسی دباؤ قائم رہے گا اور وہ بہتر انصاف فراہم کرنے میں ناکام رہے گا نیز اس کے ساتھ ساتھ فرائض کی انجام دہی کیلئے پراسیکیوٹر کی مراعات دینی چاہئے اور اسکی باقاعدہ ٹریننگ کا انتظام ہو اور اگر اس کے باوجود بھی وہ اپنے کام کے ساتھ انصاف نہ کر سکے تو پھر اس کا احتساب ہونا چاہئے۔